

Have you heard of the Four
Spiritual Laws?

کیا آپ چار رُوحانی
اصُولوں سے واقف ہیں؟

2

LAW TWO

PEOPLE ARE **SINFUL** AND **SEPARATED** FROM GOD SO WE CANNOT KNOW AND EXPERIENCE GOD'S LOVE AND PLAN FOR OUR LIFE.

PEOPLE ARE SINFUL

“All have sinned and fall short of God's glorious standard.”
(Romans 3:23)

We were created to have a personal relationship with God, but by our own choice and self-will we have gone our own independent way and that relationship has been broken. This self-will, often seen as an attitude of active rebellion towards God or a lack of interest in Him, is an evidence of what the Bible calls sin.

دوسرا اصول

انسان گناہ گار ہے اور خُدا سے جُدا ہے۔ اِس لئے وہ اپنے لئے خُدا کی محبت اور زندگی کے مقصد کو نہیں جان سکتا۔

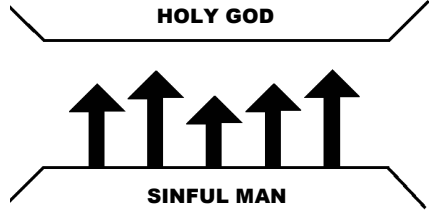
انسان گناہ گار ہے۔

کیونکہ سب نے گناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں۔۔۔
(رومیوں 3: 23)

انسان کی پیدائش کا اصل مقصد خُدا سے رفاقت رکھنا تھا۔ لیکن انسان اپنی ضد اور خود سري کے باعث خُدا سے علیحدگی اختیار کر کے اپنی راہ پر چلائیوں انسان اور خُدا کا رشتہ ٹوٹ گیا۔ لہذا اپنی مرضی ، خُدا سے بغاوت اور لاپرواہی ایک ایسا منفي رویہ ہے جس کو بائبل مُقدس گناہ کہتی ہے۔

PEOPLE ARE SEPARATED

“The wages of sin is death” [spiritual separation from God].
(Romans 6:23)

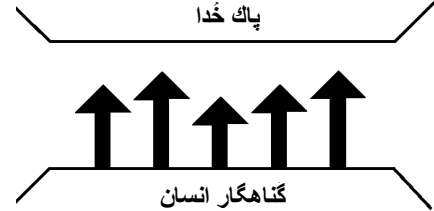


This picture illustrates that God is holy and people are sinful. A great gap separates the two. The arrows illustrate that people are continually trying to reach God and the abundant life through their own efforts, such as a good life, philosophy, or religion – but they always fail.

The third law explains the only way to bridge this gap...

انسان خُدا سے جُدا ہے۔

کیونکہ گناہ کی مزبورہ موت ہے (خُدا سے روحانی جُدائی)
رومیوں 6:23



خُدا پاک ہے اور انسان گناہگار ہے۔ دونوں کے درمیان ایک خلیج حائل ہے۔ انسان لگاتار اپنی کوشش سے یعنی نیک اعمال اخلاقی اصول اور فلسفہ کی بدولت خُدا تک رسائی پانے اور کثرت کی زندگی حاصل کرنے کی کوشش کرتا رہا۔

صرف تیسرا اصول ہی اس مسئلہ کا حل پیش کرتا ہے۔

3

LAW THREE

JESUS CHRIST IS GOD'S ONLY PROVISION FOR OUR SIN. THROUGH HIM YOU CAN KNOW AND EXPERIENCE GOD'S LOVE AND PLAN FOR YOUR LIFE.

HE DIED IN OUR PLACE

“God demonstrates His own love towards us, in that while we were yet sinners, Christ died for us.” (Romans 5:8)

HE ROSE FROM THE DEAD

“Christ died for our sins...He was buried...He was raised on the third day, according to the Scriptures...He appeared to Peter, then to the twelve. After that He appeared to more than five hundred...” (1 Corinthians 15:3-6)

تیسرا اصول

3

یسوع مسیح انسان کے گناہ کا واحد حل ہیں۔ اُن ہی کے وسیلے سے ہم اپنی زندگی کے لئے خُدا کی مُحبّت اور منصوبے کو جان سکتے ہیں۔

وہ ہماری خاطر مُوا:

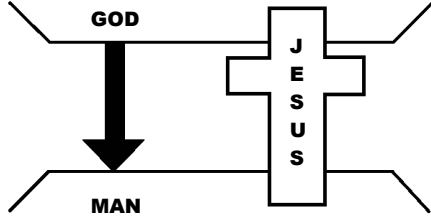
،، لیکن خُدا اپنی مُحبّت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گناہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر مُوا،، (رومیوں ۵:۸)

وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا:

،، مسیح کتاب مُقدس کے مطابق ہمارے گناہوں کے لئے مُوا اور دفن ہوا اور تیسرے دن کتاب مُقدس کے مطابق جی اُٹھا۔ اور کیفا کو اور اُس کے بعد اُن بارہ کو دکھائی دیا پھر پانچ سو سے زائد بھائیوں کو ایک ساتھ دکھائی دیا،، (۱ رتھیوں ۱۵: ۳-۷)

HE IS THE ONLY WAY TO GOD

“Jesus said to him, ‘I am the way, and the truth, and the life; no one comes to the Father, but through Me’.” (John 14:6)

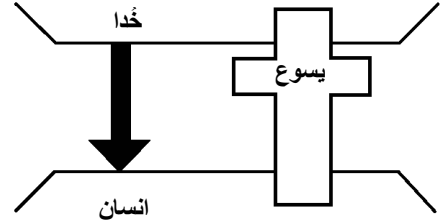


This picture illustrates that God has bridged the gap which separates us from Him by sending His Son, Jesus Christ, to die on the cross in our place to pay the penalty for our sins.

It is not enough just to know these three laws...

فقط وہی ہمارا خُدا تک رسائی کا راستہ ہے

،،یسوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا،، (یوحنا ۱۴:۶)



یہ تصویر وضاحت کرتی ہے کہ خُدا نے اُس خلا کو جس نے ہمیں اُس سے جُدا کر رکھا تھا اپنے بے عیب برے یعنی یسوع مسیح کو بھیج کر یوں پُر کیا کہ وہ ہمارے گناہوں کی سزا اُٹھانے کے لئے صلیب پر مُوا۔

ان تینوں اصولوں کو جاننا ہی محض کافی نہیں۔۔۔

4 LAW FOUR

WE MUST INDIVIDUALLY RECEIVE JESUS CHRIST AS SAVIOUR AND LORD; THEN WE CAN KNOW AND EXPERIENCE GOD'S LOVE AND PLAN FOR OUR LIVES.

WE MUST RECEIVE CHRIST

“As many as received Him, to them He gave the right to become children of God, even to those who believe in His name.” (John 1:12)

WE RECEIVE CHRIST THROUGH FAITH

“By grace you have been saved through faith; and that not of yourselves, it is the gift of God; not as a result of works, that no one should boast.” (Ephesians 2:8,9)

چوتھا اصول

۴

ہمیں شخصی طور پر یسوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ اور خُداوند قبول کرنا چاہنیے تب ہی ہم اپنی زندگیوں کیلئے خُدا کی مَحبت اور منصوبے کو جان سکتے ہیں۔

ہمیں لازماً مسیح کو قبول کرنا ہے:

،،لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں (یوحنا ۱: ۱۲)

ہم ایمان سے مسیح کو قبول کرتے ہیں:

،،کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلے سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں بلکہ خُدا کی بخشش ہے اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تا کہ کوئی فخر نہ کرے،، (افسیوں ۲: ۸،۹)

WE RECEIVE CHRIST BY PERSONAL INVITATION

[Christ is speaking] *“Behold, I stand at the door and knock; if any one hears My voice and opens the door, I will come in to him.” (Revelation 3:20)*

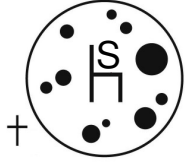
Receiving Christ involves turning to God from self (repentance) and trusting Christ to come into our lives to forgive our sins and to make us what He wants us to be. Just to agree **intellectually** that Jesus Christ is the Son of God and that He died on the cross for our sins is not enough. Nor is it enough to have an **emotional** experience. We receive Jesus Christ by **faith**, as a decision of our **will**.

ہم شخصی دعوت کے ذریعے مسیح کو قبول کرتے ہیں:

مسیح خُداوند نے فرمایا، دیکھ میں دروازے پر کھڑا کھٹکھٹاتا ہوں اگر کوئی میری آواز سُن کر دروازہ کھولے گا تو میں اُس کے پاس اندر آؤں گا،، (مکاشفہ ۳:۲۰)

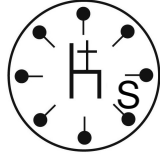
مسیح کو قبول کرنے سے مُراد یہ ہے کہ ہم اپنی خُودی سے انکار کرتے ہوئے خُدا کی طرف پھریں اور مسیح کو ایمان کے ذریعے اپنی زندگی میں آنے کی دعوت دیں تا کہ وہ ہمارے گناہوں کو مُعاف کرتے ہوئے ہمیں ایسا انسان بنائے جیسا وہ چاہتا ہے کہ ہم بنیں۔ مسیح خُداوند کے دعوتوں کہ یسوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے اور کہ وہ ہمارے گناہوں کی خاطر صلیب پر مُوا صرف ذہنی یا جذباتی طور پر ماننا ہی کافی نہیں۔ ہم یسوع مسیح کو اپنی مرضی کے فیصلے کے طور ایمان سے قبول کرتے ہیں۔

THESE TWO CIRCLES REPRESENT TWO KINDS OF LIVES:



SELF-DIRECTED LIFE

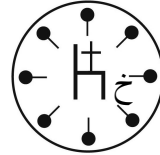
- S – Self is on the throne.
- † – Christ is outside the life.
- – Interests are directed by self, often resulting in discord and frustration.



CHRIST-DIRECTED LIFE

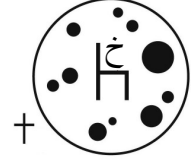
- † – Christ is in the life and on the throne.
- S – Self is yielding to Christ.
- – Interests are directed by Christ, resulting in harmony with God's plan.

مندرجہ ذیل دو دائرے دو قسم کی زندگیوں کو پیش کرتے ہیں



مسیح کے تابع زندگی

- † - مسیح دل کے تخت پر
- خ - خودی مسیح کے تابع
- - زندگی کی مصروفیات اور دلچسپیاں خدا کے قبضے میں، نتیجاً باضابطہ، بامقصد اور پرسکون زندگی



خودی کے تابع زندگی

- خ - خودی دل کے تخت پر
- † - مسیح دل سے دور
- - نتیجاً زندگی میں بے اطمینانی، انتشار اور بے سکونی

Which circle best describes your life?

Which circle would you like to have represent your life?

The following explains how you can receive Christ:

ان میں سے کون سا دائرہ آپ کی زندگی کو پیش کرتا ہے؟

آپ کس دائرے کے مطابق اپنی زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں؟

مندرجہ ذیل طریقہ اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ آپ کس طرح مسیح کو قبول کر سکتے ہیں

YOU CAN RECEIVE CHRIST RIGHT NOW BY FAITH THROUGH PRAYER

(Prayer is talking to God)

God knows your heart and is not so concerned with your words as He is with the attitude of your heart. Here is a suggested prayer:

“Lord Jesus, I need You. Thank You for dying on the cross in my place for my sins. I open the door of my life and receive You as my Saviour and Lord. Thank You for forgiving me of my sins and giving me eternal life. Take control of the throne of my life. Make me the kind of person You want me to be.”

Does this prayer express the desire of your heart?

If it does, pray this prayer right now, and Christ will come into your life, as He promised.

آپ دُعا کے ذریعے اسی وقت مسیح خُداوند کو قبول کر سکتے ہیں
(دُعا خُدا سے باتیں کرنا ہے)

خُدا آپ کے دلی ارادے سے واقف ہے وہ الفاظ کی خوبصورتی نہیں چاہتا بلکہ دلی رحجان کو جاننا چاہتا ہے۔ آپ یوں دُعا کر سکتے ہیں۔

،،خُداوند یسوع مجھے تیری ضرورت ہے میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو میرے گناہوں کیلئے صلیب پر مُوامیں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں اور اُن سے توبہ کرتا ہوں۔ میں اپنے دل کا دروازہ کھولتا ہوں اور تجھے اپنا خُداوند اور نجات دہندہ قبول کرتا ہوں۔ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو نے میرے گناہ مُعاف کرنے میں میری زندگی پر قبضہ کر اور مجھے ایسا انسان بنا جیسا تو چاہتا ہے کہ میں بنوں۔ آمین،،

کیا یہ دُعا آپ کی خواہش کو ظاہر کرتی ہے؟

اگر ایسا ہے تو آپ اسی وقت یہ دُعا مانگیں تو مسیح یسوع اپنے وعدہ کے مطابق آپ کی زندگی میں آئے گا۔

HOW TO KNOW THAT CHRIST IS IN YOUR LIFE

Did you receive Christ into your life? According to His promise in Revelation 3:20, where is Christ right now in relation to you? Christ said that He would come into your life. Would He mislead you? On what authority do you know that God has answered your prayer? (The trustworthiness of God Himself and His Word, the Bible.)

THE BIBLE PROMISES ETERNAL LIFE

“The witness is this, that God has given us eternal life, and this life is in His Son. He who has the Son has the life; he who does not have the Son of God does not have life. These things I have written to you who believe in the name of the Son of God, in order that you may know that you have eternal life.”
(1 John 5:11-13)

Thank God often that Christ is in your life and that He will never leave you (Hebrews 13:5). You can know on the basis of His promise that Christ lives in you and that you have eternal life from the very moment you invite Him in. He will not deceive you.

An important reminder ...

آپ کیونکر جان سکتے ہیں کہ مسیح یسوع آپ کی زندگی میں موجود ہے؟ کیا آپ نے مسیح کو اپنی زندگی میں آنے کی دعوت دی ہے؟ مُکاشفہ ۳ : ۲۰ کے وعدے کے مطابق جہاں تک آپ کی زندگی کا تعلق ہے مسیح اِس وقت کہاں ہے؟ اُس کا وعدہ ہے کہ وہ آپ کی دعوت پر آپ کی زندگی میں آئے گا۔ کیا اِس نے آپ سے وعدہ وفائی کی ہے؟ آپ کس معتبر ذریعہ سے جانتے ہیں کہ خُدا نے آپ کی دُعا کا جواب دیا ہے؟ (خُدا اور اُس کے کلام کے قابل اعتماد ہونے کے بموجب)

خُدا کا کلام ہمیشہ کی زندگی کا وعدہ کرتا ہے

،، اور وہ گواہی یہ ہے کہ خُدا نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی بخشی اور یہ زندگی اُس کے بیٹے میں ہے جس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زندگی ہے اور جس کے پاس خُدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زندگی بھی نہیں میں نے تم کو جو خُدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے ہو یہ باتیں اِس لئے لکھیں تا کہ تمہیں معلوم ہو کہ ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہو، (اوحنا ۱۱:۵-۱۳)

آپ خُدا کا شکر کرتے رہیں کہ مسیح آپ کی زندگی میں ہے اور وہ کبھی بھی آپ کو نہیں چھوڑے گا (عبرانیوں ۱۳:۵) آپ یقین کریں کہ مسیح یسوع اِسی لمحے سے آپ کی زندگی میں رہتا ہے جب سے آپ نے اُسے اپنی زندگی میں قبول کیا خُدا نے آپ کو ہمیشہ کی زندگی دی ہے، وہ آپ کو کبھی فراموش نہیں کرے گا

ایک اہم یاد دہانی۔۔۔

DO NOT DEPEND ON FEELINGS

The promise of God's Word, the Bible – not our feelings – is our authority. The Christian lives by faith (trust) in the trustworthiness of God Himself and His Word. This train diagram illustrates the relationship between fact (God and His Word), faith (our trust in God and His Word), and feeling (the result of our faith and obedience). (John 14:21)



The train will run with or without a passenger car. However, it would be useless to attempt to pull the train by the passenger car. In the same way, as Christians we do not depend on feelings or emotions to decide what is true, but we place our faith (trust) in the trustworthiness of God and the promises of His Word.

آپ اپنے جذبات اور احساسات پر بھروسہ نہ کریں:
ہمارا بھروسہ خدا کے کلام کے وعدوں پر ہے نہ کہ اپنے احساسات اور جذبات پر مسیحی ایمان سے اور خدا کے کلام کے قابل اعتماد ہونے کے بموجب جیتا ہے۔ ریل گاڑی کا یہ خاکہ اس حقیقت کی وضاحت کرتا ہے حقیقت (خدا اور اس کے کلام کی سچائی) ایمان (خدا اور اس کے کلام پر بھروسہ کرنا ہے) اور احساسات (ایمان اور تابعداری کا پہل ہیں) یوحنا ۱۴:۲۱۔



گاڑی ڈبوں کے ساتھ یا ان کے بغیر بھی چل سکتی ہے تاہم گاڑی کو ڈبوں کے ذریعے چلانے کی کوشش کرنا بے وقوفی ہے۔ اسی طرح مسیحی اپنے احساسات اور جذبات کے سہارے نہیں بلکہ ایمان اور خدا کے کلام کے وعدوں کی سچائی کے مطابق زندگی گزارتے ہیں۔

NOW THAT YOU HAVE RECEIVED CHRIST

The moment that you received Christ by faith many things happened, including the following:

1. Christ came into your life. (Revelation 3:20 ; Colossians 1:27)
2. Your sins were forgiven. (Colossians 1:14)
3. You became a child of God. (John 1:12)
4. You received eternal life. (John 5:24)
5. You began the great adventure for which God created you. (John 10:10; 2 Corinthians 5:17; 1 Thessalonians 5:18)

Can you think of anything more wonderful that could happen to you than receiving Christ? Would you like to thank God in prayer right now for what He has done for you? By thanking God, you demonstrate your faith.

اب جب کہ آپ نے مسیح کو قبول کر لیا ہے

تو اسی لمحے آپ کے ایمان کے باعث بہت سی باتیں وقوع پذیر ہوئیں جن میں سے چند ایک مندرجہ ذیل ہیں:

- ۱ مسیح آپ کی زندگی میں آیا ہے (مکاشفہ ۳:۲۰؛ کُلسیوں ۱:۲۷)
- ۲ آپ کے گناہ معاف ہو گئے ہیں (کُلسیوں ۱:۱۴)
- ۳ آپ خُدا کے فرزند بن گئے ہیں (یوحنا ۱:۱۲)
- ۴ آپ نے زندگی میں ایک بہت بڑی مہم کا آغاز کیا ہے جس کے لئے خُدا نے آپ کو پیدا کیا تھا (یوحنا ۱۰:۱۰؛ ۲ کرتھیوں ۱:۵؛ اہسلینیکوں ۱۸:۵)

کیا آپ مسیح کو قبول کرنے کے علاوہ کسی اور بات کو زیادہ اہمیت دے سکتے ہیں؟ کیا ابھی آپ دُعا کے ذریعے اِس نجات کے لئے خُدا کا شکر ادا کریں گے؟ خُدا کا شکر کرنا خُدا پر ایمان لانے کی واضح دلیل ہے۔

SUGGESTIONS FOR CHRISTIAN GROWTH

Spiritual growth results from trusting Jesus Christ. “The righteous man shall live by faith” (Galatians 3:11). A life of faith will enable you to trust God increasingly with every detail of your life, and to practice the following:

- 1 **G**o to God in prayer daily. (John 15:7)
- 2 **R**ead God’s Word daily (Acts 17:11); begin with the Gospel of John.
- 3 **O**bey God moment by moment. (John 14:21)
- 4 **W**itness for Christ by your life and words. (Matthew 4:19; John 15:8)
- 5 **T**rust God for every detail of your life. (1 Peter 5:7)
- 6 **H**oly Spirit – allow Him to control and empower your daily life and witness. (Galatians 5:16,17; Acts 1:8)

مؤثر مسیحی زندگی گزارنے کا طریق کار:

روحانی زندگی کی ترقی مسیح یسوع پر ایمان کے باعث ہوتی ہے۔، راست باز ایمان ہی سے جیتا رہے گا،، (گلتیوں ۳:۱۱) ایماندار زندگی ہمیں خدا پر بھروسہ رکھنے اور زندگی کی ہر بات میں ترقی اور با عمل ہونے کی ترغیب بخشتی ہے۔۔۔

- ۱ دُعا میں بلا ناغہ خدا سے رفاقت رکھیں (یوحنا ۱۵: ۷)
- ۲ کلام مُقدس کی تلاوت بلا ناغہ کیا کریں (اعمال ۱۷: ۱۱) یوحنا کی انجیل سے شروع کریں۔
- ۳ لمحہ بہ لمحہ خدا کی فرمانبرداری کریں (یوحنا ۱۴: ۲۱)
- ۴ اپنے کام اور کلام کے ذریعے مسیح کی گواہی دیں (متی ۴: ۱۹) ؛ (یوحنا ۱۵: ۸)
- ۵ زندگی کی ہر بات میں خداوند پر بھروسہ رکھیں (۱ طرس ۱۵: ۷)
- ۶ روح القدس کو اپنی زندگی کا اختیار دیں تا کہ وہ آپ کی روزمرہ زندگی کو بااثر گواہی کیلئے طاقت بخشے (گلتیوں ۵: ۱۶، ۱۷؛ اعمال ۱: ۸)

FELLOWSHIP IN A GOOD CHURCH

The Bible tells us the importance of meeting together with other Christians (Hebrews 10:25).

Have you ever watched a fire burning in a fireplace? Several logs together burn brightly. But if you pull one log away from the fire, its flame soon goes out. The same thing happens to us if we do not spend time with other Christians. Attend a church where Christ is talked about and the Bible is taught. Start this week and make plans to attend regularly.

If this article has been helpful to you, please give it or read it to someone else. This way you might help another person come to know God personally.

كلیسیائی رفاقت کی اہمیت:

عبرانیوں ۲۵:۱۰ میں ہمیں نصیحت کی گئی ہے کہ ،،ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں،،۔

کیا آپ نے کبھی آتشدان میں جلتی ہوئی آگ کو دیکھا ہے؟ بہت سی لکڑیاں مل کر تیزی سے جلتی ہیں لیکن اگر ایک کو علیحدہ کر کے ایک طرف رکھ دیں تو وہ جلد بجھ جائے گی، دوسرے مسیحیوں کے ساتھ آپ کے تعلقات کا بھی یہی حال ہے، اگر آپ کلیسیا کے رکن نہیں تو آپ کسی قریبی کلیسیا میں شمولیت کریں جہاں مسیح یسوع کی خدمت اور کلام مقدس کی درست تعلیم دی جاتی ہو، آج ہی سے آغاز کریں اور باقاعدگی سے کلیسیائی رفاقت میں شریک ہوں۔

اگر یہ کتابچہ آپ کے لئے بامعنی اور معاون ثابت ہوا ہے تو آپ اسے دوسروں کو دیں یا پڑھ کر سنائیں۔ آپ کی خوشخبری کے ساتھ کثیر ال تہذیب لوگوں تک پہنچنے میں مدد کیلئے۔

WANT FURTHER HELP?

If you would like help in developing a closer relationship with Jesus Christ, please visit:

- www.hereslife.com/connect
- www.mylanguage.net.au
- www.GodLife.com
- www.looktojesus.com
- www.growinginchrist.com
- www.basicsteps.org
- mobile.biblegateway.com

This article is also available in many other languages from www.hereslife.com/tracts.

© 1985- 2011 Campus Crusade for Christ Australia A.C.N 002 310 796

UrdEng4pCSw0902

Urdu - English edition page 16

کیا آپ کو مزید مدد درکار ہے؟

اگر آپ کو یسوع مسیح کے ساتھ تعلقات بڑھانے کیلئے مدد کی ضرورت ہے تو درج ذیل سے رابطہ کریں:

- www.hereslife.com/connect
- www.looktojesus.com
- www.growinginchrist.com
- www.basicsteps.org
- www.greatcom.org

ہم اس لٹریچر کے استعمال، اشاعت، تقسیم اور ہر قسم کے تعاون کے لئے بہ سر و چشم تیار ہیں لیکن اس کتابچے کو معیاری رکھنے کے لئے اس میں کسی قسم کی تبدیلی یا اشاعت درج ذیل سے تحریری اجازت کے بغیر نہیں کی جا سکتی۔